تھیف - تحفہ - وہ بن بلئے گا - ایسے ہی جیسا دیا وہ ہی پایا
دنیا آخرت کی کھیتی ہے (رشتہ کی خوشبو) بیلے گا

Lesson No 113 (37 - 56) Root Words

یفتری - فری = چمڑے کو درست کرنے اور سینے کیلئے کاٹنا
- افتری = چمڑے کو خراب کرنے کیلئے کاٹنا -
الفاظ کی زیادتی معنی پر دلالت کرتی ہے؟
فساد + اصلاح دونوں کیلئے - قرآن میں - زیادہ تر فساد کے
دوسرے میں یعنی ظلم، جھوٹ باندھنا
ایسے عقیدوں کیلئے جو خود تراش کر اللہ کی طرف باندھ دیے جائیں -
شرک کرنا - خود گھڑنا -
بہتان کیلئے قرآن ← بہتان + افک + افتری (خود تراشے گئے، گھڑے گئے جھوٹ، منسوب اللہ کی طرف)
کل ③ الفاظ (بہتہ، مبہوت، حیران) (بے بنیاد الزام + اصل بات کو جوڑ توڑ کر بنائے گئے قصے)
ایسا الزام جو حیران کر دے -

Do not Get
تاویلہ - أ - و - ل ← confuse with RIN.
لے تاویل - انجام تک پہنچنا / تہہ تک پہنچنا ← To know ultimate Result. شواہد

Lesson No 113
Tafseer 37-56

Reasons. Reason

37- اللہ سبحان وتعالیٰ بار بار وحی نازل کرتے تاکہ واضح طریقے سے بات سامنے آئے وہ لوگ اس بات پر چڑتے تھے -
→ We need to follow Allah and rules to get good rewards & His Razaa.
* توحید کے دلائل
* آپ کی رسالت وضاحت
* قرآن اللہ کی وحی + دلائل کے بغیر قرآن خود سے نہیں گھڑا جا سکتا - اہل مکہ جھٹلاتے تھے -
* ترمیم
* تنسیخ
← [یہ دونوں باتیں قرآن میں ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ یہ خود بنایا ہی نہیں جا سکتا -]
ولتصنیفا اہل مکہ آپ کو جھٹلاتے تھے -
اگر یہ آسان ہے تو خود تصنیف کرے -

The best book is Quran & it's a Miracle. ~~book~~

(آنے والے واقعات کی تصدیق)

③ سورۃ روم ← رومی جیت جائیں گے ایران آتش پرست ہار جائیں گے۔

* قرآن مجید کے ہاتھوں میں یعنی — سامنے جو ہے۔
① تورات، انجیل میں جو کچھ تھا اصلی تعلیمات ہیں۔
② آخرت کی تصدیق کرتا ہے اقیامت کی تصدیق
④ مسجد حرام میں داخل ہونا — آپ کا خواب اس وقت نہیں لیکن بعد میں پورا ہوا تھا۔

← الکتاب کی تفصیل — تمام آسمانی کتابوں کا لب لباب اس کتاب — اور ضروری تعلیمات کی تفصیل ہے۔
"قرآن مجید تمام آسمانی کتابوں کا مجموعہ ہے اور مکمل کتاب ہے۔"
* انجیل کا
* قرآن سے پہلے تورات کو الکتاب کی حیثیت
* تمام صحیفے

← اللہ کی طرف سے تصنیف کردہ ہے۔ کوئی کمی نہیں۔ آنے والے وقت کی تصدیق۔ گزرے وقت کے دلائل۔ تمام ضروریات زندگی کے اہم معاملات کی تفصیل۔

Total 4 times → open challenge

38- سورۃ البقرۃ آیت نمبر 23، 24
اگر تم کو لگتا ہے تم اس طرح کی صورت / ایک آیت بنا سکتے ہو تو اللہ کے سوا جتنی تم استطاعت رکھتے ہو اپنے مددگاروں کو بلا لو اور ایک سورت تو بنا لو۔
سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 88

39- انہوں نے اپنی غفلت / انا سے انکا اپنے علم نے اس بات کا احاطہ ہی نہیں کر سکا یہ ماننا ہی نہیں چاہتے

قرآن کیوں آیا؟ ← تورات ② دو وجہ گم ہو گئی تھی ← ① آسمان کی طرف (بخت نصر)
② علماء نے changes کر دی مشکل ...
اقوال بیچنا میں کر دیے۔ پھر کہ سمجھیں ... کہ کون سا حکم ...

یہ سمجھنا ہی نہیں چاہیے قرآن کو۔ تفسیر سمجھتے ہیں۔ انکار کرتے ہیں۔
(تورات + انجیل کی حفاظت کا ذمہ علماء کو دیے)
ہیں۔ (قرآن - اللہ نے ذمہ لیے) (امت مسلمہ میں اسی فرقہ موجود ہیں)
گمراہی میں اترنے سے ہی۔ ہم نے ملے ہیں کو گمراہ کیا گمراہی
میں ہی ہوتے ہیں۔

* بیماری میں جب ہم حکیم کے پاس جانا ہی نہیں چاہتے
کیونکہ نیم حکیم خطرہ جان
تو پھر نیم ملّا خطرہ ایمان — اہل مکہ نے تو
گمراہی میں ذہن کو دیکھ کر نہیں۔ گمراہی سے علم جانا
ہی نہیں۔ تو کسے انکار کر رہے ہیں۔ اور ہم کے ان
سے ایمان / قرآن کا علم سیکھنا / سیکھ سکتے ہیں۔
ان سے پہلوں نے بھی ذرا کو جھٹلایا۔
* اہل کتاب، ثمود، عاد وغیرہ

* قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔
جھٹلانے کی وجہ - علم نہیں ہے نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
* قرآن میں فصاحت و بلاغت کے علاوہ بہت سے ادبی آداب
ہیں۔
* قرآن کی تعلیمات / معجزے۔
* مکہ کے بدو قرآن کی تعلیم پر عمل کرنے سے کہاں پہنچ گئے۔
لے قیصر و کسریٰ کے تخت کے مالک بن گئے تھوڑی
مقدار میں ہوتے ہوئے بھی۔
کیونکہ وہ ایمان کی دولت سے بھرے ہوئے تھے اور دنیوں
کے معیار میں قناعت والے، پھر آخر میں جانے والے۔
آج کے مسلمان کی تعداد بہت زیادہ لیکن کوئی حرمت
وقار نہیں ہے
دنیا کے فائدے کی خاطر + خواہشات نفس کی خاطر ← ایمان
نہ لانا / ایمان لانا پر عمل کرنا۔
قرآن کی آیتیں بولتی ہیں۔ نماز قائم کی توفیق سے

پھر اس وجہ سے انجیل نازل کر دی گئی ← انجیل کو لکھنے والے (4) راوی
اس لیے قرآن میں ← میں زنا کو بھی منسوب ہے

پرہیز کرنا ہے۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا ہے تو گالی گلوچ کیسے کر لیتے ہیں؟

41 ← آپ کو ہمت بندھائی جا رہی ہے آپ سے محبت کی جا رہی ہے۔

تمہارے لیے تمہارا بوجھ - میرے لیے میرا بوجھ ہے۔

سورۃ الکافرون - دلیل

سورۃ الممتحنہ - آیت نمبر 4

آپ کا دل بیٹھا جا رہا تھا کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے اس لیے آپؐ کو ہمت دی جا رہی ہے اور حوصلہ رکھنے کو کہا جا رہا ہے۔

آج کے دور میں ہمیں خود کو خود بہتر بنانا ہے اور دعوہ کا کام کرنا ہے اور اگر پھر بھی وہ حق کی طرف نہ آئیں تو انکو چھوڑ دیں۔ انکے حق میں ہدایت کی دعا کریں۔

← ان سے ترک تعلقات نہ کریں۔

42 ← سمع - سننا   یستمعون - گوش لگا کر اچھے سے سننا۔

→ ایک جانوروں کی طرح سننا
جیسے سنی اَن سنی کر دینا
جیسے بہرے ہوں۔

* حضرت عمرؓ جنہوں نے اپنے ساتھی کو مقرر کیا تھا کہ اگر کبھی وہ کسی معاش کی خاطر محفل میں نہ ہوں تو وہ آپؐ کی ساری باتیں سنیں تاکہ کوئی بات حضرت عمرؓ مس نہ کر دیں۔

43 ← جو بصیرت کو گنوا چکے ہوں اندھے ہو چکے ہوں انکو سنانے کی بات کر رہے ہیں۔

42,43 — مطلب آپؐ کے ملامت ان تمام کی جنکی انسانیت غفلت کی نیند میں ہے احساس نہیں ہے۔ حق / باطل کی پہچان کرنا نہیں چاہتے۔

یہ وہ ہیں جنکے پاس آنکھ، کان، زبان اور دل یا ہاتھ یا پاؤں

دیانت سب دی ہیں پھر وہ حق کی پہچان کر سکیں۔
یعنی جو اس قابل ہیں کہ قرآن کا حق ادا کر سکیں اُن سے ہی جواب دہی ہوگی۔
جیسے بچے، بیمار (عقل نہیں ہے) لوگ اُن سے کوئی جواب دہی نہیں ہے۔

← یہ ظلم ہے

* خواہشات کی پیروی کرنا۔ * شرک کرنا۔
* عطا کردہ صلاحیتوں کو استعمال نہ لائیں۔ ضائع کر دیں۔
* یہ بہت بڑا ظلم ہے کہ قرآن کو پڑھیں پر عمل نہ کریں۔

ع ادھر اُدھر کی بات نہ کر یہ بتا قافلہ کیوں لٹا
مجھے رہزنوں کی خبر نہیں، تیری رہبری کا سوال ہے۔

← موت کتنی قریب ہے؟ ہم جانتے ہی نہیں ہم سوچتے ہی نہیں سب کو آنی ہے تیاری کرنی ہے * عمل کو بڑھانے ہیں اپنے نفس پر ظلم کرنا ہے۔ خود کو تیار کرنا ہے۔

45- آخرت میں سب کو جب اکٹھا کرے اللہ رب العزت حساب کتاب لیں گے تو یہ دنیا میں گزارے دن صرف ایسے لگیں گے جیسے ایک گھڑی ملاقات اور جان پہچان کر رہے تھے۔
سورۃ النزعات ۔ آخری آیت

یا دن کا آخری حصہ / ایک شام
صرف دنیا میں رہے ہیں۔ جہنم کا عذاب دیکھ کر کافروں کا یہ حال تھا۔

← دنیا کی زندگی اتنی قلیل اتنی تھوڑی ہے۔
اللہ کی ملاقات ۔ حشر کا دن
کو جھٹلایا۔
سورۃ الملک ۔ 19، 18، 11 آیت ۔
سورۃ المطففین ۔ 4، 5 آیت

46- اللہ کی حکمت - چاہے تو دنیا میں اس عذاب کا حصہ دکھا دے
یہاں - انکو اپنی طرف لے آئے اور اس عذاب کا مزہ چکھائیں۔
اللہ گواہ ہے اپنی زمین بولے گی - ہاتھ، پاؤں گواہی
دیں گے - اللہ کے حکم سے اس دن Non-living بھی
بولنے لگیں گے - گواہی دیں گے۔

47- اللہ رب العزت کا طریقہ کار - پہلے انبیاء کو بھیجا،
راہنمائی کروائی - تاکہ حجت تمام کر دی جائے اور آخرت
میں فیصلہ کرنا آسان ہے - پھر عذاب کا فیصلہ ہوتا۔
ایمان لائے - انکو مزید ہدایت دی۔
جو ایمان نہ لائے - انکو ان پر حجت تمام کر دیا۔

49- وہ جو اب طلب کرتے تھے کہ آپ کہتے تھے کہ عذاب
آ جائے گا - تو اب کیوں نہیں آیا؟ اسکا جواب ہے آپ
یہ دے رہے ہیں کہ میں تو اپنی جان پر مالک نہیں ہوں
تو تمہارا کیسے کچھ کر سکتا۔

اللہ رب العزت کا قانون مہلت - ہر کام کو کرنے
کا ہے - انشاءاللہ ہیں۔

50- وہ بات تو بتائیں یہ مجرم کہ انکو عذاب کی اتنی جلدی ہے۔
کیا یہ چاہتے ہیں کہ جلد انکے اعمال کی سزا انکو مل
جائے۔

51- یعنی جب موت، آخرت، قیامت آئے گی تب توبہ
کرو گے - اس وقت کی تو توبہ بھی قابل قبول نہیں ہے۔
غرغرے کی حالت کی توبہ قبول نہیں ہے۔
اور یہ دنیا ہی ہمارے پاس وقت ہے بندگی کا - اللہ کے
پاس جانے کے بعد ہم پلٹ نہیں سکتے۔

CS CamScanner

بیج بونے کے وقت پر بیج بو دیں اور جو چاہتے ہیں
اسی کا بیج لگائیں۔ تاکہ کاٹنے کے وقت کہیں
ایسا نہ ہو کہ تمہارے پاس کچھ کاٹنے کو نہ ہو یا وہ
پھل ہی نہ ہو جو تم نے چاہا تھا۔

52- کتنا ظلم ہے نہ دنیا میں ہم خود پر ظلم کر رہے ہیں اور
دوسروں کے ساتھ ظلم کر رہے ہیں۔

Always blame — change youself
Grow youself — Be humble —
~~Be~~ Say Alhumdullilah — Adopt
this & it must shows in
your doings that you're thankful.

کبھی بینک میں کام کرنے والا اچھا نہیں۔ کبھی سبزی فروش
اچھا نہیں، کبھی Teacher اچھا نہیں۔ کبھی سسرال والے
اچھے نہیں، کبھی ماں باپ بہن بھائی اچھے نہیں۔

53- سامنا ہو جائے گا بس پیچھے رہ جانے والا
"تمہارا عکس" ہے تم کچھ نہ روک سکو گے۔ اپنی قیامت
آنے لگے تو تم بہت نہیں دکھتے روکنے کی۔
بڑے سے بڑا حکیم — موت کو ٹال نہیں سکتا۔ انسان
ایڑیاں رگڑ سکتا ہے لیکن پھر بھی روک نہیں سکتا۔

54- یہ ظلم ہی تو ہے
قرآن حلق تک رہے — اگر نیچے چلا جائے تو عمل میں نہ آئے۔
اگر عمل میں آ جائے تو بنتا لا نہیں — ضائع کر دیا۔
اگر انسان آخرت میں عذاب سے بچنے کے بدلے ساری دولت
کو بھی فدیہ دینے کو تیار ہو جائے تو کوئی فائدہ نہیں

وہ اس وقت اپنی ندامت / پشیمانی کو چھپانے کے لیے ساری دولت
دے کر خود کو بچانا چاہے گا۔ تاکہ دنیا والے وہ نہیں جان
نہ جائیں کہ وہ میں وہی ہیں جس نے کیسے کیسے اللہ کی حکم
پر غفلت دکھائی۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر 31

منافقین پر پشیمان ہوں گے لیکن چاہیں گے کہ اپنی ندامت چھپ جائے دل میں۔

دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔

جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ بھی دیکھے گا جس نے ذرہ برابر برائی
کی وہ بھی دیکھے گا۔

غیبت ← سے پرہیز کریں۔ منہ میں بڑبڑ کرنا۔ فون
پر سخت جملے کہہ دینا۔ آنکھ سے غیبت کر دینا۔
ہاتھ کے اشارے سے غیبت کر دینا۔ اللہ ہمیں
ان گناہوں سے پرہیز کرنے کی توفیق دے آمین۔

55- سب کچھ اللہ کا۔ اللہ کے سارے وعدے حق سچ ہیں۔
اور سب پورا ہو کر رہے گا۔ اور سب کو مرنا ہے اس رب کے
سامنے حاضری ہے۔

56- رب ہی کو زندگی اور موت دینے والا وہی ہے۔

انسان کبھی اتنا خود غرض ہو سکتا ہے کہ خود کی زندگی
خود کی انا کو بیچ میں نہیں رہنے دیتے جبکہ ہم سب پیدا
کھڑی ہو گئی ہے۔

1/3 of Quran { **توحید، آخرت، رسالت**

بس اس بات کا احساس ← **و الیہ راجعون ہ**
بس انسان کو چیز پر پڑے۔ سمجھا دیتا ہے اور ڈراتا رہتا
ہے۔